# ہمیں حسین رضی اللہ عنہ سے محبت کیوں ہے؟

www.maktabaquddusia.com

شیخ الحدیث تفضیل احمد ضیغم حفظہ اللہ

مکتبہ قدوسیہ

maktabaquddusia.com

# حسن سے محبت

maktabaqudusia.com

شیخ الحدیث تفضیل احمد ضیغم

مکتبہ قدوسیہ

# فہرست مضامین


- یہ تھے ہمارے حسین رضی اللہ عنہ ---- ابوبکر قدسی ---------- 11
- حسین رضی اللہ عنہ خوشبو تھے ------- ابوبکر قدوسی ---------- 22
- حرف ہم نوا --- محترم محمد سلیم جباری صاحب ---------- 25
- گلہائے عقیدت ---------- 30
- محبت کیا ہے؟ ---------- 33
  - اہل بیت کی محبت کو تھامے رکھنا ---------- 34
  - اہل بیت سے بغض رکھنے والا دوزخی ہے ---------- 37
  - رسول اللہ ﷺ کی اہل بیت ..... دن بھی ختم نہ ہوگی ---------- 38
  - اہل بیت سے مراد کون لوگ ہیں؟ ---------- 39
  - نبی ﷺ کی بیویاں ---------- 39
  - ابراہیم علیہ السلام کی بیوی کے لیے اہل بیت کا لفظ ---------- 41
  - سیدنا علی و فاطمہ اور حسنین کریمین رضی اللہ عنہم ---------- 43
  - وہ جن پر صدقہ حرام ہے ---------- 46
  - خانوادہ حسین رضی اللہ عنہ احادیث کے آئینہ میں ---------- 47
  - حضرت علی رضی اللہ عنہ سے دشمنی منافق کی علامت ---------- 48
  - سیدنا علی رضی اللہ عنہ اللہ اور رسول ﷺ کے محبوب ہیں ---------- 49
  - علی رضی اللہ عنہ مجھ سے ہے اور میں علی رضی اللہ عنہ سے ہوں ---------- 51
  - جس کا میں دوست ہوں اس کا علی رضی اللہ عنہ دوست ہے ---------- 51


maktabaquddusia.com

* ۱۔حسن و حسین رضی اللہ عنہما میرے دو پھول ہیں ----- 79
* ۲۔نواسوں میں سے ایک نواسہ ---------- 80
* ۳۔جنتی مردوں کے سردار ---------- 80
❀ میرا یہ بیٹا سردار ہے ---------- 82
❀ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا حسنین رضی اللہ عنہم کی خاطر منبر سے نیچے اتر آنا ---- 83
❀ حسنین رضی اللہ عنہما کی خاطر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کو لمبا کر دیا ------ 86
❀ میرا باپ تجھ پر قربان ہو ---------- 89
❀ بغض حسین رضی اللہ عنہ حوضِ کوثر سے محرومی کا سبب ---------- 90
❀ دنیا میں جنت کی بشارت ---------- 94
❀ زبان چوسنے کا شرف ---------- 95
❁ حسین رضی اللہ عنہ صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں ---------- 100
❀ ایک مدجو کا مقام ---------- 100
❀ صحابہ رضی اللہ عنہم کو گالی دینا لعنت کا باعث ---------- 101
❀ احادیث بیان کرنے کا شرف ---------- 103
❀ صحیح ترین سند ---------- 104
❁ جنھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہونٹ چومتے رہے ---------- 109
❀ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بوسے کی اہمیت ---------- 110
❁ اعزازات ---------- 112
❀ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب سے حسنین کریمین رضی اللہ عنہم کا عقیقہ ---- 113
❀ حسین رضی اللہ عنہ کی دعا حق و باطل کے فیصلے کا معیار ---------- 114
❀ چادرِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے سایہ میں ---------- 115

# یہ تھے ہمارے حُسین

ابو بکر قدوسی

تاریخ نے ایسے بچے دوبارہ نہیں دیکھے کہ جن پر ایک امت قربان ہو جانے کو فخر جانتی ہے، یہ حسن اور حسین (رضی اللہ عنہما) تھے۔ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کہ جگر گوشہ رسول اور حسن و حسین سیدہ النساء اہل الجنہ کی جان۔۔۔

سیدنا حسین رضی اللہ عنہ چار ہجری کو پیدا ہوئے تو گویا رسول مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آنگن میں بہار آگئی۔ رسول مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں آپ کی تین بیٹیاں یکے بعد دیگرے وفات پا گئی تھیں اور باپ کے لیے یہ صدمہ نا قابل بیان ہوتا ہے ایسے میں سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا آپ کی گویا واحد اولاد زندہ تھیں اور پھر یہ بھی کہ آپ بہنوں میں سب سے چھوٹی بھی تھیں۔ اور اس پر مزید یہ کہ آپ سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کی واحد نشانی۔ اس سبب رسول مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی آپ سے محبت کا ذکر تو ہم کر سکتے ہیں لیکن ان کیفیات کو کون کاغذ پر اتار سکتا ہے۔

ہاں سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں اور اس ایک حدیث سے ہم کچھ کچھ محسوس کر سکتے ہیں کہ باپ اور بیٹی کی کیا محبت رہی ہوگی۔ بلکہ یہ حدیث سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے محبت کو بھی اجاگر کرتی ہے۔

''یاروں'' نے ایسا عجیب ماحول بنا دیا ہے کہ اچھے بھلے صاحبانِ شعور بھی بے شعور ہو چلے۔ جھوٹ اور کذب سے ایسی تصویر کشی کی ہے کہ سامنے کی بات لوگوں کو نظر نہیں آتی۔ ایسا لگتا ہے کہ آل علی رضی اللہ عنہ اور دیگر صحابہ کرام بشمول

maktabaquddusia.com

میرا وقتِ رخصت آن پہنچا ہے، اس پر میں رو دی۔ میرے رونے پر دوسری سرگوشی پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اے فاطمہ کیا تم اس بات پر خوش نہیں ہو تم امت کی عورتوں کی سردار ہو"

احباب! اب اس بات کا تو بہت ذکر کیا جاتا ہے کہ آپ جنت کی عورتوں کی سردار تھیں، لیکن یہ بات بتائی ہی نہیں کی جاتی کہ امت کو اس بات کی خبر کس نے دی، سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے یہ بات کس نے پوچھی، جہاں یہ بات ہوئی وہ محفل کس کی تھی؟

اگر سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے دل میں کوئی تنگی ہوتی تو وہ کیونکر یہ روایت کرتیں؟ ظاہر ہے کہ ایسی بات تب ہی آگے کی جاتی ہے جب کسی کی محبت کا اظہار مقصود ہو، کسی کی فضیلت بیان کرنا مطلوب ہو۔

اور صرف یہی نہیں سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت کی اور بھی مشہور راویات سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے ہی منقول ہیں۔ یہ روایت کس نے نہیں سنی کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ غلام آئے تو سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے اپنی مشقت کے پیش نظر ان میں سے ایک فرمائش کیا۔ جس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو وہ وظیفہ بتایا جس کو فاطمی وظیفہ بھی لوگ بولتے ہیں، یعنی تینتیس بار سبحان اللہ، الحمد للہ اور اللہ اکبر۔۔۔ لیکن مکمل قصہ کوئی بیان نہیں کرتا۔

قصہ یوں ہوا کہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا یہ خبر ملنے کے بعد جب غلام کی فرمائش لیے اپنے والد محترم ومکرم کو ملنے گئیں تو ان کو وہاں موجود نہ پایا۔ اب سوال یہ ہے کہ کہاں موجود نہ پایا، کس کے گھر گئیں جہاں والد نہ ملے؟

maktabaquddusia.com

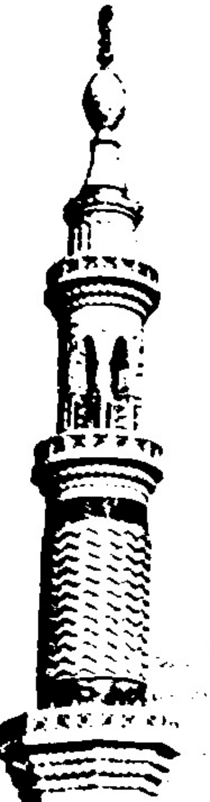

نہیں بولتیں۔''

آپ احباب سے سوال ہے کہ بندہ اپنی وکالت کے لیے ہمیشہ کس کو لے کے آتا ہے؟

ظاہری بات ہے کہ جس سے قلبی تعلق ہوتا ہے اور محبت۔

اہل اسلام میں جو چند ایسی احادیث ہیں کہ جن کو کہا جا سکتا ہے کہ کلمے کی طرح ہر مسلمان کو آتی ہیں۔ ان میں سے شائد یہ بھی ہو کہ جب کسی قبیلے کی عورت نے چوری کر لی اور اس پر سزاء کی معافی کی سفارش کے لیے محبت رسول سیدنا اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کو کہا گیا۔ اس سفارش پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ تاریخی جملہ بولا کہ:

maktabaquddusia.com

((والذي نفس محمد بيده لو أن فاطمة بنت محمد سرقت لقطعت يدها))

''نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم کھا کے کہا کہ اگر میری بیٹی فاطمہ بھی چوری کرتی تو میں اس کا ہاتھ کاٹ دیتا۔''

اس حدیث کو ہمیشہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے انتہائی زیادہ محبت کی دلیل کے طور پر پیش کیا جاتا ہے۔ اور حدیث کے الفاظ بھی اسی پر دلالت کراتے ہیں۔ جب انسان اپنی کسی ایسی بات میں زور پیدا کرنا چاہتا ہے تو بے اختیار کہتا ہے کہ میں اپنے سگے بیٹے کی بھی فلاں بات نہ مانوں دوسرا کیا ہے۔ اسی لیے علمائے امت نے اس حدیث کو ہمیشہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کے طور پر بھی بیان کیا ہے۔

دوستو! اس حدیث کی راوی بھی سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا ہیں۔ محبت کی ابدی اور